ایم کیوایم ہرقسم کے تشدداوردہشت گردی کے عمل کے خلاف ہے،الطاف حسین

ایم کیوایم ممالک کے درمیان اختلافات کو جنگ وجدل کے بجائے مذاکرات اورافہام وتفہیم کے ذریعے حل کرنا چاہتی ہے

ایم کیوایم انتقام یابدلے کی سیاست پریقین نہیں رکھتی بلکہ معاف کرنے اورعفوودرگزر پریقین رکھتی ہے

پیپلزپارٹی کی ریلی میں ہونیوالے خودکش حملے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے،

اسکے ذمہ داروں اوراس کی پلاننگ کرنے والوں کوگرفتارکیاجائے

تمام پروگریسیو،لبرل اورجمہوری قوتیں پاکستان کوبچانے کی خاطراپنے اختلافات ختم کرکے متحدہوجائیں اورملک سے انتہاء پسندی اوردہشت گردی کے خاتمے کیلئے مشترکہ جدوجہدکریں

جوہانسبرگ میں ایم کیوایم ساؤتھ افریقہ یونٹ کے زیراہتمام منعقدکئے جانے والے بڑے اجتماع سے ٹیلی فون پرخطاب

لندن۔۔۔21،اکتوبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہاہے کہ ایم کیوایم ہرقسم کے تشدداوردہشت گردی کے عمل کے خلاف ہےاوروہ عدم تشدد،پرامن اورجمہوری طریقے سے جدوجہدپریقین رکھتی ہے،ایم کیوایم پوری دنیامیں امن وشانتی چاہتی ہے،ایم کیوایم جنگ وجدل کے خلاف ہےاورممالک کے درمیان اختلافات کو جنگ وجدل کے بجائے مذاکرات،بات چیت اورافہام وتفہیم کے ذریعے حل کرنا چاہتی ہےاور پاکستان کے تمام ہمسایہ ممالک سے دوستانہ تعلقات چاہتی ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم مذہبی انتہاء پسندی کے خلاف ہےاوریہ سمجھتی ہے کہ اب وقت آگیاہے کہ ملک کی تمام پروگریسیو،لبرل اورجمہوری قوتیں پاکستان کوبچانے کی خاطراپنے اختلافات کوختم کرکے ایک پلیٹ فارم پرمتحدہوجائیں اورملک سے انتہاء پسندی اوردہشت گردی کے خاتمے کیلئے مشترکہ جدوجہدکریں۔جناب الطاف حسین نے ان خیالات کااظہارساؤتھ افریقہ کے شہر جوہانسبرگ میں ایم کیوایم ساؤتھ افریقہ یونٹ کے زیراہتمام منعقدکئے جانے والے ایک بڑے اجتماع سے ٹیلی فون پرخطاب کرتے ہوئے کیا۔اس اجتماع میں ساؤتھ افریقہ کے مختلف شہروں سے آنے والے ایم کیوایم کے کارکنوں،جوہانسبرگ میں آبادپاکستانیوں اوردیگرایشیائی کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں نوجوانوں،بزرگوں،خواتین کے علاوہ مقامی باشندوں نے بھی بڑی تعدادمیں شرکت کی جن میں ساؤتھ افریقہ کی حکمراں جماعت کے افریقن نیشنل کانگریس اوردیگرمقامی سیاسی جماعتوں کے مقامی رہنماء وکارکنان بھی شامل تھے۔اجتماع سے اپنے اہم خطاب میں جناب الطاف حسین نے 18،اکتوبرکوکراچی میں محترمہ بےنظیربھٹوکی استقبالیہ ریلی میں ہونے والے ہولناک خودکش دھماکے،پاکستان کے موجودہ سیاسی حالات،ایم کیوایم کے منشورومقاصداوراس کی داخلی وخارجہ پالیسی پرتفصیلی اظہارخیال کیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم انتقام یابدلے کی سیاست پریقین نہیں رکھتی بلکہ ایم کیوایم معاف کرنے اورعفوودرگزرکی سیاست پریقین رکھتی ہے۔سب نے دیکھا کہ جب پاکستان پیپلزپارٹی کی چیئرپرسن محترمہ بےنظیربھٹونے یہ اعلان کیاکہ وہ 18،اکتوبر2007ءکوپاکستان جائیں گی اورکراچی میں اتریں گی تو ایم کیوایم وہ واحدسیاسی جماعت تھی جس نے سب سے پہلے بےنظیربھٹوکی کراچی آمدکے اعلان کاخیرمقدم کیا،ہم نے مخالفت کرنے یابدلہ لینے کی بات کرنے کے بجائے ان کی آمدکاخیرمقدم کیااوراس سلسلے میں جوتعاون ہوسکتاتھاپیش کیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم 18،اکتوبرکوبےنظیربھٹوکی کراچی آمدپرہونے والے خودکش حملے کی شدیدالفاظ میں مذمت کرتی ہےاورحکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ اس خودکش حملے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے اوراس کے ذمہ داروں اوراس کی پلاننگ کرنے والے افرادکوگرفتارکیاجائے۔انہوں نے خودکش حملے میں جاں بحق ہونے والوں کیلئے دعائے مغفرت کی اوران کے لواحقین سے دلی تعزیت کااظہارکیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم سمجھتی ہے کہ اب وقت آگیاہے کہ ملک کی تمام پروگریسیو،لبرل اورجمہوری قوتیں پاکستان کوبچانے کی خاطراپنے اختلافات کوختم کرکے ایک پلیٹ فارم پرمتحدہوجائیں اورملک سے انتہاء پسندی اوردہشت گردی کے خاتمے کیلئے مشترکہ جدوجہد کریں،پاکستان کونفرت وعصبیت سے پاک کریں اوریہاں صحیح اورسچی جمہوریت قائم کریں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان اس وقت چاروں طرف سے شدیداندرونی وبیرونی خطرات میں گھراہواہے،ملک میں تسلسل کے ساتھ خودکش حملے ہورہے ہیں اوربعض عناصرمذہب اسلام کی غلط تشریح کرکےاس کی امیج کوخراب کررہے ہیں اوراسلام کو دنیابھرمیں بدنام کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ایسے عناصرکی مخالف ہے کیونکہ اسلام جنگ کانہیں بلکہ امن وسلامتی کا مذہب ہے،اسلام انتہاء پسندی کانہیں بلکہ رواداری اوربھائی چارے کامذہب ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم عدم تشددکاراستہ اختیارکرتے ہوئے ملک میں صحیح جمہوریت لانے،ملک سے انتہاء پسندی،نسل پرستی اورناانصافی وزیادتی کے خاتمے کیلئے پرامن اورجمہوری جدوجہدکررہے ہیں اوراس وقت تک کرتے رہیں گے جب تک اس جدوجہدمیں کامیاب نہیں ہوجاتے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی اس حق پرستانہ جدوجہدمیں میرے ہزاروں ساتھی شہیدہوئے جنکی قربانیوں پرمیں انہیں سلام پیش کرتاہوں۔میں اپنے ان ہزاروں ساتھیوں کوبھی ان کی ثابت قدمی اور

جرات وہمت پرخراج تحسین پیش کرتا ہوں جو تحریکی جدوجہد کے دوران اسیر ہوئے یا جلاوطن ہوئے اور تمام تر مشکلات کے باوجود آج تک ایم کیوایم سے منسلک ہیں۔ایم کیوایم کے منشور ومقاصد اور پروگرام پر روشنی ڈالتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان میں صحیح جمہوریت اور ایسا منصفانہ نظام قائم کرنا چاہتی ہے جہاں ہرشہری کو زندگی کے ہرشعبے میں رنگ، نسل، زبان، جنس، مسلک، فقہ حتیٰ کہ مذہب کے امتیاز کے بغیر یکساں حقوق حاصل ہوں اور سب کے ساتھ مساوی سلوک کیا جاتا ہو، ایم کیوایم ہرقسم کے تشدد اور دہشت گردی کے عمل کے خلاف ہے اور وہ عدم تشدد کے راستے پر چلتے ہوئے پرامن اور جمہوری جدوجہد کے ذریعے ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام ختم کرنا چاہتی ہے اور غریب ومتوسط طبقہ کو ان کے حقوق دلانا چاہتی ہے جو گزشتہ 60 برسوں سے اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہیں۔ایم کیوایم ہرقسم کے نسلی امتیاز اور متعصّبانہ سسٹم کے خلاف ہے اور انصاف، مساوات اور ''جیواور جینے دو'' کے اصول پر یقین رکھتی ہے، ایم کیوایم مذہبی انتہاء پسندی کے خلاف ہے، ایم کیوایم مذہبی رواداری، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارے پر یقین رکھتی ہے۔ایم کیوایم ایسا لبرل اور جمہوری معاشرہ قائم کرنا چاہتی ہے جہاں ہرشخص کو اپنے اپنے عقیدے، مسلک اور مذہب کے مطابق عبادات کرنے اور زندگی گزارنے کی مکمل آزادی ہو، جہاں تمام مذاہب اور مسالک کے ماننے والوں کے مذہبی عقائد اور عبادت گاہوں کا مکمل احترام ہو، جہاں ہرشخص کو تحریر وتقریر اور اظہار رائے کی آزادی ہو اور ہرفرد کو عزت ووقار حاصل ہو۔ایم کیوایم کی خارجہ پالیسی پر روشنی ڈالتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کسی بھی ملک کی جانب سے کسی دوسرے ملک پر ہرقسم کی جارحیت کے خلاف ہے، ایم کیوایم سمجھتی ہے کہ کسی بھی طاقتور ملک کو کسی کمزور قوم یا ملک پر حملہ کرنے اور قبضہ کرنے کا حق نہیں ہے بلکہ ہرملک کو دوسرے ملک کی آزادی، خودمختاری اور قومی وقار کا احترام کرنا چاہئے۔ایم کیوایم جنگ کے خلاف ہے اور وہ ممالک کے درمیان موجود اختلافات کو جنگ وجدل کے بجائے مذاکرات، بات چیت اور افہام وتفہیم کے ذریعے حل کرنا چاہتی ہے اور اپنے بنیادی اصول کے مطابق متحدہ قومی موومنٹ، پاکستان سے منسلک تمام ہمسایہ ممالک بشمول انڈیا، ایران، افغانستان اور چائنا سے دوستانہ تعلقات چاہتی ہے اور تمام اختلافات کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے۔ایم کیوایم سندھ کے عظیم صوفی شاعر شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ کے پیغام امن کی روشنی میں دنیا بھر میں امن وشانتی چاہتی ہے۔ایم کیوایم چاہتی ہے کہ دنیا سے بھوک، غربت اور بے روزگاری کا خاتمہ ہو اور پوری دنیا میں خوشحالی آئے، لوگوں میں ایک دوسرے سے نفرت کے بجائے امن ومحبت اور دکھی انسانوں کی خدمت کا جذبہ پیدا ہو۔جناب الطاف حسین نے اجتماع کے شرکاء سے درخواست کرتے ہوئے کہا کہ آپ ایم کیوایم کے منشور وپروگرام کو پڑھئے اور اگر آپ اس نتیجے پر پہنچیں کہ ایم کیوایم ہی پاکستان میں منصفانہ نظام قائم کرسکتی ہے اور عام آدمی کے مسائل حل کرسکتی ہے تو میں آپ سے اپیل کرونگا کہ آپ ایم کیوایم کے قافلے میں شامل ہوجایئے۔انہوں نے ساؤتھ افریقہ کے مخیّر حضرات سے اپیل کی کہ وہ اپنے عطیات ایم کیوایم کو دیں تاکہ وہ اپنے پیغام حق پرستی کو دنیا کے گوشے گوشے میں پھیلا سکے۔جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کے اختتام پر دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ایم کیوایم کے پیغام کو پاکستان کے چپہ چپہ میں پھیلا دے تاکہ ہم پاکستان میں ایسا منصفانہ نظام قائم کرنے میں کامیاب ہوجائیں جس میں ہرپاکستانی کو اس کا حق ملے اور سب کو چین وسکون حاصل ہو۔

ساؤتھ افریقہ کے عوام کے مساوی حقوق اور جمہوریت کیلئے طویل جدوجہد پر نیلسن منڈیلا کو الطاف حسین کا سیلوٹ

لندن۔۔۔21 کتوبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ساؤتھ افریقہ کے عظیم لیڈر نیلسن منڈیلا کو افریقی عوام کے مساوی حقوق اور جمہوریت کیلئے ان کی طویل جدوجہد پر انہیں سیلوٹ اور سلام تحسین پیش کیا ہے۔وہ ایم کیوایم ساؤتھ افریقہ کے زیراہتمام جوہانسبرگ میں منعقدہ اجتماع سے فون پر خطاب کررہے تھے۔جناب الطاف حسین نے اجتماع میں ساؤتھ افریقہ کی حکمراں انقلابی جماعت افریقن نیشنل کانگریس (ANC) کے مقامی رہنماؤں اور کارکنوں کی شرکت کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ افریقن نیشنل کانگریس نے ساؤتھ افریقہ کے عام لوگوں کے حقوق اور یہاں جمہوریت کے قیام کیلئے طویل جدوجہد کی اور بہت قربانیاں دیں تب جاکر وہ کامیاب ہوئے۔انہوں نے ساؤتھ افریقہ کے عوام کو ان کی طویل جدوجہد پر زبردست خراج تحسین پیش کیا اور ساؤتھ افریقہ کے لیڈر نیلسن منڈیلا کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے انہیں ''مین آف ساؤتھ افریقہ'' اور ''عظیم اور بہادر لیڈر'' قرار دیا اور کہا کہ میں نیلسن منڈیلا کو ان کی بہادرانہ اور طویل جدوجہد پر سیلوٹ پیش کرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ ہم ساؤتھ افریقہ کے بہادر عوام کی جدوجہد کی پیروی کرتے ہوئے ملک میں جمہوریت کے قیام اور محروم عوام کے حقوق کیلئے پرامن جمہوری جدوجہد جاری رکھیں گے اور ہمیں پورا یقین اور اعتماد ہے کہ ہم اپنی اس جدوجہد میں ضرور کامیاب ہوں گے اور ایک دن اپنی منزل پر ضرور پہنچیں گے۔

تمام تر آزمائشوں اورکڑے امتحانات کے باوجود ثابت قدم رہنے اورتحریک کا ساتھ نہ چھوڑنے پر
ایم کیوایم کے کارکنوں کوالطاف حسین کا سلام تحسین

لندن۔۔۔21 کتوبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے تمام تر آزمائشوں ،کڑے امتحانات اور مشکلات کے باوجود ثابت قدم رہنے اورتحریک کا ساتھ نہ چھوڑنے پر ایم کیوایم کے کارکنوں کوسلام تحسین اورسیلوٹ پیش کیا ہے۔ وہ ایم کیوایم ساؤتھ افریقہ کے زیراہتمام جوہانسبرگ میں منعقدہ اجتماع سے فون پرخطاب کررہے تھے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں نے بڑی بڑی سیاسی جماعتوں کو دیکھا ہے کہ جب ان پر برااورکڑاوقت آتا ہے توان کے لوگ انہیں چھوڑ کر جاتے ہیں لیکن ایم کیوایم پرکڑی سے کڑی آزمائش آئی مگر ایم کیوایم کے پرعزم کارکنان اسے چھوڑکرنہیں گئے بلکہ انہوں نے ڈٹ کرحالات کا مقابلہ کیا جس پر میں اللہ تعالیٰ کا شکراداکرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ مجھے یہ دیکھ کرطاقت ملتی ہے کہ کئی کئی سالوں سے ایم کیوایم کے کارکنان مختلف ممالک میں جلاوطن ہیں لیکن انہوں نے ایم کیوایم کونہیں چھوڑا۔ جناب الطاف حسین نے کارکنان سے کہا کہ وہ گروپ بندیوں سے گریز کریں، آپس کے اختلاف بھلادیں اوراپنی صفوں میں مزید اتحاد پیدا کریں کیونکہ آنے والے امتحانات کیلئے ہمیں اتحادکی بہت ضرورت ہے۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم ساؤتھ افریقہ یونٹ کی کارکردگی کی تعریف کی اورشانداراجتماع کے انعقاد پرساؤتھ افریقہ یونٹ کے تمام کارکنوں کوزبردست خراج تحسین پیش کیا۔

غلام مصطفیٰ کھر نہ صرف ایک متعصب شاؤنسٹ بلکہ ملک دشمن شخص ہیں، سلیم شہزاد
غلام مصطفیٰ کھر ذوالفقارعلی بھٹوکو پھانسی گھاٹ پرچھوڑکرفوجی جرنیلوں سے ساز باز کرکے راتوں رات ملک سے فرار ہوگئے تھے

لندن۔۔۔21،اکتوبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سید سلیم شہزاد نے پنجاب کے سابق وزیراعلیٰ غلام مصطفیٰ کھر کی جانب سے ایم کیوایم کے خلاف زہریلے اورمتعصّبانہ بیان پرتبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ساری دنیا جانتی ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ ایک محبّ وطن جماعت ہے جبکہ غلام مصطفیٰ کھر نہ صرف ایک متعصب شاؤنسٹ بلکہ ملک دشمن شخص ہیں جن کے وہ بیانات ریکارڈ پر ہیں جن میں غلام مصطفیٰ کھر نے بھارتی ٹینکوں پر بیٹھ کر پاکستان آنے کی بات کی تھی۔انہوں نے کہا کہ غلام مصطفیٰ کھر کے گھناؤنے کردار وعمل کا یہ عالم ہے کہ آج انہیں پاکستان کا سب سے بڑالوٹا کہا جاتا ہے جواپنے لیڈر ذوالفقارعلی بھٹوکو مصیبت کے وقت پھانسی گھاٹ پرچھوڑکرفوجی جرنیلوں سے ساز باز کرکے راتوں رات ملک سے فرار ہوگئے تھے۔غلام مصطفیٰ کھرکبھی نوازشریف کے ساتھ ہوتے ہیں،کبھی بےنظیر کے ساتھ اورکبھی غلام مصطفیٰ جتوئی کے ساتھ۔لیکن اب ان کے گھٹیا کردار کوسب پہچان چکے ہیں یہی وجہ ہے کہ غلام مصطفیٰ کھر آج اپنی جماعت میں بھی راندہ درگاہ ہوچکے ہیں اورانہیں دیکھ کرلوگوں کو دھوبی کے کتے والے محاورے کا خیال آتا ہے۔سید سلیم شہزاد نے کہا کہ غلام مصطفیٰ کھر متحدہ قومی موومنٹ اورحق پرست عوام کے خلاف اپنے گھناؤنے خیالات کا اظہار کرکے اپنی متعصّبانہ اورشاؤنسٹ سوچ کا مظاہرہ کیا ہے۔

پیپلز پارٹی کی استقبالی ریلی میں بم دھماکے قابل مذمت ہیں، ایم کیوایم آزادکشمیر

مظفرآباد۔۔۔21،اکتوبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ آزادکشمیر کے انچارج اورآزادکشمیر کی قانون اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈرمحمد طاہرکھوکھر اوررکن سلیم بٹ نے پیپلز پارٹی کی استقبالی ریلی پرخودکش حملوں اوراس کے نتیجے میں متعدد افراد کے شہید وزخمی ہونے کے واقعہ پرگہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی استقبالی ریلی پرخودکش حملہ ملک میں سیاسی عدم استحکام پیدا کرنے کی سازش ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اصول پرست سیاسی جماعت ہے اور جمہوری اقدار پرنہ صرف یقین رکھتی ہے بلکہ جمہوریت کے فروغ کیلئے عملاً کوشاں بھی ہے۔طاہرکھوکھر اورسلیم بٹ نے صدرمملکت جنرل پرویز مشرف اوروزیراعظم شوکت عزیز سے مطالبہ کیا کہ پیپلز پارٹی کی استقبالی ریلی میں بم دھماکے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے اوراس کے ذمہ داروں کوقانون کے مطابق سخت ترین سزادی جائے۔

ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کی پیپلز سیکریٹریٹ میں پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سے ملاقات

سانحہ 18 اکتوبر کے شہداء کے ایصال ثواب کیلئے تعزیت وفاتحہ خوانی کی

کراچی ۔۔۔21 اکتوبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب خان، ارکان رابطہ کمیٹی شعیب بخاری، اشفاق منگی اور صوبائی وزیر صحت سید سردار احمد پر مشتمل متحدہ قومی موومنٹ کی ایک اعلیٰ سطحی وفد نے اتوار کی شام پیپلز پارٹی کے پیپلز سیکریٹریٹ کا تعزیتی دورہ کیا اور سانحہ 18 اکتوبر کے شہداء کے ایصال ثواب کیلئے تعزیت وفاتحہ خوانی کی ۔اس سے قبل ایم کیو ایم کا وفد پیپلز پبلک سیکریٹریٹ پہنچا تو پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سید قائم علی شاہ، راشد ربانی، رفیق انجینئر، اعجاز درانی، مرزا مقبول اور وقار مہدی نے ان کا استقبال کیا۔عبدالحسیب خان نے بینظیر کی استقبالیہ ریلی میں ہونے والے بم دھماکے میں شہید ہونے والے افراد اور اے آر وائی چینل کے کیمرہ مین عارف خان کے ایصال ثواب کیلئے دعا کرائی ۔دونوں جماعتوں کے رہنماؤں کے درمیان گفتگو میں طے پایا کہ قائد تحریک الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیو ایم کا ایک اعلیٰ سطحی وفد پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن محترمہ بینظیر بھٹو سے پیر 22 اکتوبر کو شام چار بجے ملاقات کرکے ان سے سانحہ 18 ، اکتوبر پر دلی تعزیت کرے گا۔سید قائم علی شاہ نے ایم کیو ایم کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی ، محترمہ بینظیر بھٹو کے استقبال کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے کیے جانے والے تعاون کو قدر کی نگاہ دیکھتی ہے اور اس کیلئے اس کی شکر گزار ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے اس عمل سے ملک میں جمہوریت اور جمہوری اقدار کو تقویت پہنچے گی ۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک ایسا سانحہ ہے جسے فراموش نہیں کیا جاسکتا ہمارے تمام شہداء جوان اور پرجوش تھے ۔انہوں نے بتایا کہ دوسرے دھماکے میں پیپلز پارٹی کے کارکنان زیادہ تعداد میں شہید ہوئے۔متحدہ قومی موومنٹ کے رہنماؤں نے دہشت گردی کے اس واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے پیپلز پارٹی کے رہنماؤں سے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ جاں بحق ہونے والوں کے اہل خانہ کے غم میں برابر کی شریک ہے اور پیپلز پارٹی کی قیادت اور کارکنان سے دلی افسوس کا اظہار کرتی ہے۔

رسول بخش بنگلزئی کی سربراہی میں بلوچستان کی نیشنل پارٹی کے متعدد کارکنان کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت

کوئٹہ۔۔۔21، اکتوبر 2007ء

بلوچستان کی نیشنل پارٹی کے متعدد کارکنان نے رسول بخش بنگلزئی کی سربراہی میں متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے ۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز رسول بخش بنگلزئی کی رہائشگاہ واقع یونین کونسل لوہڑ کاریز میں منعقدہ ایک اجتماع میں کیا جس میں ایم کیو ایم بلوچستان کے جوائنٹ انچارج کامریڈ عبدالحئی بنگلزئی ، صوبائی سب جوائنٹ انچارج اسماعیل لہڑی اور دیگر اراکین نے شرکت کی ۔متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کرنے والے نیشنل پارٹی کے کارکنان میں عبدالقادر لہڑی ، لونگ خان بنگلزئی ، بختیار احمد بنگلزئی ، عبدالکریم بنگلزئی ، عبدالعزیز ، عبداللہ لہڑی ، میر احمد شاہوانی ، جمعہ خان شاہوانی ، عرض محمد بنگلزئی اور دیگر شامل ہیں ۔اس موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیو ایم بلوچستان کے جوائنٹ انچارج کامریڈ عبدالحئی بنگلزئی نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین ملک بھر کے مظلوم عوام کے جائز حقوق کا حصول چاہتے ہیں اور فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے کیلئے عملی جدوجہد کررہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ ملک کے جاگیردار ، وڈیرے ، سردار ، خوانین اور دیگر بااثر افراد نہیں چاہتے کہ ملک کی باگ دوڑ 2 فیصد مراعات یافتہ طبقے کے ہاتھوں سے نکل کر 98 فیصد غریب ومتوسط طبقے کے ہاتھوں میں آئے یہی وجہ ہے کہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے محافظ ایم کیو ایم کے خلاف منفی پروپیگنڈے کررہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کا فکر وفلسفہ ملک بھر میں فروغ پارہا ہے اور ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقے کے افراد کے علاوہ مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے غریب ومتوسط طبقے کے کارکنان بھی ایم کیو ایم کے پرچم تلے متحد ہورہے ہیں جو کہ انتہائی خوش آئند ہے ۔انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کرنے والے نیشنل پارٹی کے کارکنان کا خیر مقدم کیا۔

☆☆☆☆☆